۱۹۔قال رسول اللہ ﷺ: لَا تُقْبَلُ صَلوٰۃٌ بِغَیرِ طُھُوْرٍ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی نماز پاکی کے بغیر قبول نہیں کی جاتی۔

(صحیح مسلم، رقم الحدیث 224)

۱۔ پاکی کا لفظ عام ہے اس میں وضو اور غسل دونوں کو شامل ہے، یعنی نماز کے لیے حدث اکبر اور اصغر دونوں سے پاکی ضروری ہے، نیز یہ بھی واضح ہے کہ دونوں مکان، بدن اور کپڑا) کے ساتھ ساتھ حسّی پاکی (معنوی پاکی) حدثوں سے پاکی بھی ضروری ہے، نیز دیگر شرائط نماز بھی، جیسے روبقبلہ ہونا، یہ نہیں کہ (کی پاکی صرف حدث اصغر و اکبر سے پاکی کے بعد مذکورہ شرائط کے پورے کئے بغیر صلاۃ ہو جائے گی۔

۲۔ یہ حدیث پاک سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ نماز کے لیے وضو شرط ہے خواہ نفل ہو یا فرض، یا نماز جنازہ۔

۳۔ یہ حکم تمام مردوں اور عورتیں کے لئے یکساں ہے۔

۴۔ ایک حدیث پاک کے مطابق، نماز کی جماعت میں اگر کسی کا وضو ناقص ہو تو اس کا اثر دوسروں کے صاف قلوب پر بھی پڑتا ہے۔

۵۔ اس حدیث پاک سے نماز کی تعظیم واضح ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو پاکی کے بغیر قبول نہیں فرماتا۔

۶۔ صحیح طریقے سے پاکی (یعنی وضو) کر کے نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی رضا اور قرب حاصل ہوتا ہے۔

۷۔ جبکہ بغیر پاکی کے نماز پڑھنا، اس کو اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا کیونکہ اس حدیث پاک کی مخالفت کرنا ایک طرح سے اس کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے

۔

۸۔ پاکی کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اگر بھولے سے بغیر وضو یا فرض غسل کے نماز پڑھے تو جب بھی یاد آئے تو اس کا لوٹانا واجب ہے۔

۹۔ اگر کوئی شخص پاکی کے بغیر نماز پڑھنے کو جائز اور درست سمجھتا ہے تو ایسا شخص حکمِ شرعی کی اہانت اور فرض سے انکار کی وجہ سے دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ اگر کوئی شخص پاکی (یعنی وضو یا فرض غسل) کیے بغیر نماز کو جائز نہیں سمجھتا، اور نہ ہی شریعت کی اہانت کرتا ہے، بلکہ لاعلمی میں یا غلطی سے، یا سستی، کاہلی وغیرہ سے وضو کیے بغیر نماز پڑھتا ہے تو اس سے یہ شخص دائرہ اسلام سے خارج نہیں ہو گا بلکہ ایسا کرنا سخت گناہ ہے، جس پر توبہ و استغفار لازم ہو گا۔

خلاصہ یہ کہ نماز کے لئے پاکی اختیار کرنا نماز کے شرائط میں سے ہے۔ جس کے بغیر نماز ادا نہیں ہوتی۔ نماز کی اہمیت ہم سب کو پتا ہے اس وجہ سے اس بات کا خصوصی خیال رکھنا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور سب کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین